سوال

عمرہ میں طواف وداع واجب نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں عمرہ کرنے والوں کےلیے بھی یہ لازم قرار دیتا تھا کہ وہ مکہ مکرمہ سے کوچ کرتے وقت طواف وداع کریں لیکن میں نے حرم میں آپ کے درس میں یہ سنا کہ ان کےلیے طواف وداع نہیں ہے۔ امید ہے اس مسئلہ کی مزید وضاحت فرمائیں گے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص حج کرے، اس کےلیے یہ واجب ہے کہ مکہ مکرمہ سے کوچ کرتے وقت طواف وداع کرے کیونکہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کا قول ہے:

(امر الناس ان یکون اخر عهدهم بالبيت الاانه خفف عن الحائض) (صحيح البخاري' الحج' باب طواف الوداع' ح: 1755 وصحيح مسلم' الحج' باب وجوب طواف الوداع لخ' ح: 1328)

"لوگوں کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ ان کا آخری کام بیت اللہ کا طواف ہو البتہ حائضہ عورت اس سے مستثنیٰ ہے۔"

نیز آپ کا قول ہے کہ "لوگ ہر طرف سے رخصت ہو جاتے تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا:

(لا ينفرن احد منكم حتى يكون اخر عهده بالبيت) (صحيح مسلم' الحج' باب وجوب طواف الوداع لخ' ح: 1327 ومسند احمد: 1/222)

"اس وقت تک کوئی رخصت نہ ہو جب تک وہ آخر میں بیت اللہ کا طواف نہ کرے۔"

قرینہ حال سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ حکم حاجیوں کےلیے ہے کیونکہ آپ نے حاجیوں کےلیے حج سے فراغت کے بعد یہ ارشاد فرمایا تھا۔ عمرہ کرنے والے کےلیے طواف وداع واجب نہیں ہے۔ ہاں البتہ اس کےلیے مسنون (یعنی مستحب) ضرور ہے کہ وہ بھی کوچ کرتے وقت طواف کرے لیکن ہم اسے واجب نہیں کہیں گے کیونکہ وجوب کی کوئی دلیل نہیں ہے اور پھر یہ اس لیے بھی کہ عمرۃ القضاء کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ مکرمہ سے رخصت ہوتے وقت طواف وداع نہیں فرمایا تھا۔ ہمارے علم کے مطابق آپ کی سنت سے یہی ثابت ہوتا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی